کتاب 'رہنمایان اسلام' کے مراجعے کی ضرورت پیش آئی۔
جناب مرحوم نے اس ذیل میں جو افادہ فرمایا ہے وہ یہ ہے:
''آپ حضرت خدیجہ بن خویلد کے بطن سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرد فرید بیٹی تھیں جن کی نسل پاک سے باپ کے نام اور کام کی بقا رہی اور شاید اسی مناسبت سے آپ کی وہ کنیت ہوئی جس کے معنی ہوتے ہیں اپنی باپ کی ماں یعنی وہ خاتون جو اپنے باپ کی زندگی کو پروان چڑھانے کا سبب ہوئی۔''

تحقیقی بات تو یہی ہے کہ آپ اکلوتی ''ام ابیھا'' ہیں جنہوں نے نہ صرف یہ نام پایا بلکہ اپنے باپ سے ماں والا اعزاز بھی پایا۔ اس شرف کے غصب کی کوشش کا ہمیں علم نہیں اسے بھی معصومہؑ کے ساتھ ایک رحمت ربانی سمجھنا چاہئے کہ ایک ایسے نام کا اہتمام کر دیا جو تاریخ میں اکلوتا ہے۔

❁❁❁

مدح مختار جنت

جناب خادم شبیر نصیر آبادی

اس بزم تک شعور کی طاہر شراب لا
ساقی بس ایک ساغر عصمت مآب لا

تاریخ دختران جہاں میں اگر ملے
کوئی نظیر بنت رسالت مآب لا

یوں تو بہت ملیں گے نبیؐ کے مخاطبے
اے دین مثل ام ابیھا خطاب لا

خیاط جو بنا دے فرشتے کو دہر میں
ایسی کوئی زبان صداقت مآب لا

ان کے سوا تھا جزو حیات نبیؐ کوئی
اس طرح کی حدیث رسالت مآب لا

اٹھتا تھا کون بیٹی کی تعظیم کے لئے
بس میرے اس سوال کا کوئی جواب لا

گر چاہتا ہے حشر میں مٹی نہ ہو خراب
ہم بو ترابیوں کی زمیں سے تراب لا

قرآں ہو جس کی صورت و سیرت کا آئینہ
ہو جس کی ذات حامل ام الکتاب لا

دنیا میں جو ہو طاعت خالق کی آبرو
سجدہ وہ سیدہ کی طرح کامیاب لا

مثل علیؑ جو ہمسر بنت نبیؐ بنے
خالق سی دوسری نگہہ انتخاب لا

ان کا تو حشر تک نہ ملے گا کہیں جواب
ان کی جو ہے کنیز اسی کا جواب لا

جس میں بیاں فضیلت بنت نبیؐ نہ ہو
ایسی جو آسماں پہ ہو کوئی کتاب لا

عصمت کا تحفہ باغ محمدؐ سے مانگ کر
''عقد بتول ہو تو ثنا کے گلاب لا''

خادمؔ عجیب حکم تھا لا کی ردیف میں
لکھ کر ثنائے بنت رسالت مآب لا